السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کا کیا حکم ہے جس نے رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے قضا نہ کیے یہاں تک کہ دوسرا رمضان آگیا اوراس کے پاس کوئی عذر بھی نہیں تھا، کیا ایسے شخص کے لیے روزوں کی قضا اور توبہ کرلینا کافی ہے ، یا اس کے ساتھ ہی کفارہ بھی دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کے لیے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کرنے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کرنی ہوگی اور ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا، جس کی مقدار صاع نبوی صلی اللہ علیہ وسلم - سے نصف صاع - یعنی تقریباً ڈیڑھ کلوگرام غلہ مثلاً کھجور یا گیہوں یا چاول وغیرہ ہے ۔ اس کے علاوہ اس پر اور کوئی کفارہ نہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ایک جماعت جس میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں، کا یہی فتویٰ ہے ۔ لیکن اگر وہ کسی مرض یا سفر کی وجہ سے معذور تھا، یا عورت حمل یا رضاعت (بچہ کو دودھ پلانے) کی وجہ سے معذور تھی اور روزہ رکھنا، اس کے لیے دشوار تھا، تو ایسی صورت میں چھوٹے ہوئے روزوں کی صرف قضا کرنی ہوگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:208

محدث فتویٰ